سوال

(334) سالی سے اپنے بیٹے کی شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی دو بیویاں ہیں، دوسری بیوی کے بیٹے سے اپنی سالی کی شادی کرا سکتا ہے یا نہیں، کتاب وسنت کی روشنی میں فتویٰ دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے قرآن مجید نے ان کی تفصیل بیان کی ہے، ان میں سے سات نسب کی وجہ سے حرام ہیں، دو رضاعت کی وجہ سے اور چار رشتہ نکاح قائم ہونے کی بناء پر حرام ہیں، ان کی تفصیل سورۃ النساء آیت نمبر ۲۳ میں بیان ہوئی ہے، جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہیں ان میں ایک خالہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہاری خالائیں بھی تم پر حرام ہیں۔

صورتِ مسؤلہ میں اگر سالی، برخوردار کی خالہ ہے تو اس سے کسی صورت میں نکاح نہیں ہو سکتا، اگر سالی اس کی خالہ نہیں تو اس سے نکاح کرنے میں کوئی قباحت نہیں مثلاً لڑکا ایک بیوی کے بطن سے پیدا ہوا ہے اور دوسری بیوی کی بہن سے اس کا نکاح ہو سکتا ہے کیونکہ دوسری بیوی کی بہن، باپ کی سالی تو ہے لیکن اس کے بیٹے کی خالہ نہیں ہے، لہٰذا اس نکاح میں شرعاً کوئی قباحت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے محرمات بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے:

''ان عورتوں کے علاوہ دوسری عورتیں تمہارے لئے حلال کر دی گئی ہیں۔'' [1]

دوسری بیوی کے بیٹے سے یہ بھی مراد ہو سکتا ہے کہ بیٹا کسی پہلے خاوند سے ہو، اس صورت میں بھی پہلی بیوی کی بہن سے نکاح ہو سکتا ہے بہر حال اللہ تعالیٰ نے خالہ سے نکاح کرنا حرام قرار دیا ہے لیکن آدمی کی ہر سالی اس کے بچوں کے لئے خالہ نہیں ہو سکتی، لہٰذا اگر اس کی سالی بیٹے کی خالہ نہیں تو اس سے نکاح ہو سکتا ہے کیونکہ حرمت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

---

[1] النساء: ۲۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد4۔ صفحہ نمبر:303

محدث فتویٰ